Hydroceph
(بچے کے سر میں پانی)

میں یہاں آپ سے آپکے الٹراساؤنڈ رپورٹ پر بات چیت کرنے آئی ہوں۔ اس الٹراساؤنڈ رپورٹ کے بارے میں آپ کچھ جانتی ہیں؟ یہ آپ نے ماہر ڈاکٹر سے کروایا ہے یا کہ کسی عام ڈاکٹر سے؟

مجھے بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ کے بچے کے سر میں پانی پڑ گیا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جس کو معلوم کرنے کیلئے مجھے آپ سے مختلف سوالات کرنے ہونگے۔

اچھا یہ بتائیں کہ آپکی عمر کتنی ہے؟ خاندان میں شادی ہوئی یا خاندان سے باہر؟ خاندان میں کوئی معذور بچہ ہے جس کے سر میں پانی پڑ گیا ہو؟ آپ کا اس سے پہلے کوئی معذور بچہ ہے جس کے سر میں پانی پڑ گیا ہو؟ حمل میں کسی قسم کا کوئی نزلہ، زکام، بخار وغیرہ کی شکایت تو نہیں رہی؟ شوگر کی بیماری تو نہیں؟ والدین میں شوگر کا مرض تو نہیں؟ مرگی کی بیماری تو نہیں جس کیلئے آپ دوائی لے رہی ہو۔ اب میں آپکو آگے کا لائحہ عمل بتاتی ہوں۔

ہمیں بیماری کی شدت معلوم کرنا ضروری ہے کہ کتنا پانی ہے۔ اس کے ساتھ دوسرے جسمانی نقائص کا پتہ لگانا ہو گا۔ اس کے ساتھ جنیاتی نقائص کا پتہ لگانا ہو گا۔ اب ان سب چیزوں کا پتہ لگانے کیلئے ہم آپکا ایک دوسرا تفصیلی الٹراساؤنڈ کسی اچھے الٹراساؤنڈ کے ماہر ڈاکٹر سے کروائیں گے۔ اگر دوسرے جسمانی نقائص موجود ہیں یعنی ریڑھ کی ہڈی کا مکمل نہ بننا جسکا امکان 30 فیصد ہے، دل کی بیماری ہے تو جنیاتی نقائص کا امکان بڑھ کر 36 فیصد ہو جاتا ہے۔ جبکہ اگر دوسرے جسمانی نقائص نہیں تو جنیاتی نقائص کا تناسب کم ہو کر 3 فیصد رہ جاتا ہے۔

اگر دوسرے جسمانی نقائص ہیں تو جنیاتی نقائص دیکھنے کیلئے ہمیں کچھ تصدیقی ٹیسٹ کروانے ہونگے۔ مثلاً: بچے کے ارد گرد سے پانی لے کر اسکا ٹیسٹ کروانا ہو گا جس کو (**Amniocentesis**) کہتے ہیں یا آنول سے ٹکڑا لے کر اس کا ٹیسٹ کروانا ہو گا جس کو (CVS) کہتے ہیں۔

اگر بیماری شدید نوعیت کی ہے یعنی بہت زیادہ پانی پڑ چکا ہے جس نے باقی دماغ کو ختم کر دیا ہے یا دوسرے جسمانی نقائص موجود ہیں یا جنیاتی نقائص کی تشخیص ہو گئی ہیں تو ایسی صورت میں ہمیں حمل کو ضائع کرنا ہو گا۔

اگر بیماری معمولی نوعیت کی ہے اور دوسرے جسمانی نقائص نہیں اور جنیاتی نقائص بھی نہیں تو ہمیں حمل کو مدت تک لے کر جانا ہو گا۔ اس دوران ہمیں دماغی سرجن سے بھی رابطہ کرنا ہو گا۔ وہ آپ کو اسکے علاج کے بارے میں بتائے گا یعنی سر میں پانی کے اخراج کے بارے میں بتائے گا جس میں ایک پائپ لگا ہو گا بچے کے سر سے پیٹ تک جس کے ذریعے سر کا زیادہ پانی پائپ کے ذریعے پیٹ میں جائے گا اور پیٹ سے خود بخود جذب ہو گا۔ یہ آپریشن کے ذریعے ہوتا ہے۔ یہ آپریشن بچے کی پیدائش سے پہلے پیٹ کے اندر ہو سکتا ہے (خاص کر جب پانی بہت زیادہ ہو یا تیزی سے بڑھ رہا ہو)۔ بچے کی پیدائش کے بعد بھی یہ آپریشن ہو سکتا ہے۔ زیادہ تر یہ پیدائش کے بعد ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ پیٹ کے اندر یہ آپریشن کرنا مشکل ہے اور اس کیلئے خاص ماہر ڈاکٹر درکار ہوتے ہیں جو کہ ہر جگہ نہیں ہوتے۔ صرف کچھ جگہ پر موجود ہوتے ہیں (کراچی، لاہور، اسلام آباد) وغیرہ میں (Fetal Medicine Unit) کے نام سے۔ یہ ایک مہنگا آپریشن ہے اور اس کی اپنی پیچیدگیاں ہیں جو کہ دماغی سرجن آپکو بتائے گا جو یہ آپریشن کرے گا۔ مثلاً: پائپ کا بند ہو جانا، دوبارہ لگانے کی ضرورت پڑنا، جراثیم کا اندر چلے جانا، پائپ کا اپنی جگہ سے ہل جانا وغیرہ۔ اس کے علاوہ ہمیں ہر چار ہفتے بعد آپکا الٹراساؤنڈ کروانا پڑے گا کہ آیا پانی بڑھ رہا ہے یا اپنی جگہ رکا ہوا ہے۔ ساتھ میں سر کی پیمائش بھی کریں گے کہ کتنا بڑھ رہا ہے۔ ہم کوشش کرینگے کہ حمل کو مدت تک لے جائیں۔ پیدائش کے وقت ہم دیکھیں گے کہ سر کتنا بڑا ہے۔ اگر نیچے سے آرام سے پیدا ہو سکتا ہے تو بچہ نیچے سے پیدا کرینگے۔ اگر سر بڑا ہے اور نیچے سے پیدا نہیں ہو سکتا تو پھر پیدائش سے پہلے دردوں کے دوران جب بچہ دانی آدھی کھل جائے تو ہم ایک سرنج کے ذریعے بچے کے سر سے سارا پانی نکال لینگے جس کو (Encephalocentesis) کہتے ہیں۔ تاکہ بچہ نیچے سے آسانی سے پیدا ہو۔ اگر سر بڑا ہے اور نیچے سے پیدا نہیں ہو سکتا تو بڑے آپریشن سے پیدا کرینگے۔